21810- بھائی، بہن، چچا، پھوپھی اور سب رشتہ داروں کوزکاۃ دینے کا حکم

سوال

کیا محتاج اور فقیر بھائی کوزکاۃ دینی جائز ہے (وہ فیملی والا ہے، اور کام بھی کرتا ہے لیکن اس کی آمدن انہیں کافی نہیں) ؟

اور کیا اسی طرح فقیر اور محتاج چچا کوزکاۃ دینی جائز ہے ؟

اور کیا عورت اپنے مال کی زکاۃ اپنے بھائی یا پھوپھی یا بہن کو دے سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عمومی دلائل کی بنا پر عورت یا مرد کے لیے اپنے محتاج اور فقیر بھائی اور بہن، اور چچا، پھوپھی اور باقی سب رشتہ داروں کوزکاۃ دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ فقیر ہوں، بلکہ انہیں زکاۃ دینے میں تو صدقہ اور صلہ رحمی توچیزوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مسکین کوصدقہ دینا صدقہ ہے، اور رشتہ دار کو صدقہ دینا ایک تو صدقہ اور دوسری صلہ رحمی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (15794) اور سنن نسائی حدیث نمبر (2582)

والدین اور آباء واجداد اور اولاد چاہے وہ مذکر یا مؤنث ہوں یعنی پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں وغیرہ، کیونکہ انہیں زکاۃ نہیں دی جائے گی چاہے یہ فقیر اور محتاج بھی ہوں، بلکہ اگر اس میں استطاعت ہے اور ان پر خرچ کرنے والا اس کے علاوہ اور کوئی نہیں تو اس پر اپنے مال سے ان کا خرچ اور نان و نفقہ لازم ہے.

واللہ اعلم.